خمسہ مجالس عزا بسلسلہ شہادت شہزادی سکینہؑ بنت الحسینؑ کی آخری مجلس عزا سے حجتہ الاسلام مولانا میر قائم عباس صاحب قبلہ رکن وقف بورڈ کرناٹکا شانگریلا اپارٹمنٹ بنجارہ ہلز حیدرآباد میں خطاب کیا، نظامت کے فرائض سید ابو طالب رحمتی نے انجام دئے سواری علم مبارک شہزادی سکینہؑ بنت الحسینؑ اٹھائی گئی معزز شخصیات کے علاوہ کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔ ڈاکٹر سمیع حیدر (MBBS) نے مجلس عزا میں شرکت کرنے والے علما و ذاکرین، شعرا کرام، ناظم، معزز شخصیات اور تمام مومنین سے اظہار تشکر کیا۔ تصویر میں جناب ڈاکٹر روشن عباس، جناب ڈاکٹر ایم ایم رضا، ڈاکٹر رضی حیدر (MD)، ڈاکٹر راسیک حیدر (MBBS) اور دیگر دیکھے جاسکتے ہیں۔

تلنگانہ وقف بورڈ نے عوام کو کیا خبردار۔ وقف اراضی کی الاٹمنٹ پیشکش فرضی

حیدرآباد۔ 8/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ وقف بورڈ نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وسیع پیمانے پر گردش کرنے والی ایک دھوکہ دہی والی اراضی الاٹمنٹ اسکیم کے بارے میں فوری عوامی انتباہ جاری کیا۔ بدھ کو، بورڈ نے واضح طور پر اپنے آپ کو 'صوفی علما کونسل' کہلانے والی ایک تنظیم کی طرف سے جاری کیے گئے پمفلٹ سے بورد کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ وائرل نوٹس میں جھوٹا دعوی کیا گیا ہے کہ وقف بورڈ یا ریاستی حکومت مقامی اماموں اور مدن کی بیویوں، بہنوں یا ماں کو 99 گز زمین لیز پر دے رہا ہے۔ بورد کا کہنا ہے کہ یہ فرضی سرکلر ہے جسمیں تلنگانہ راشن کارڈ، شناختی کارڈ، یا آدھار کارڈ رکھنے والے افراد کو نشانہ بنایا جارہا ہے، اور عوام کو کشن باغ کے ایک پتہ پر درخواستیں جمع کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ بورڈ نے واضح کیا ہے کہ ایسی کوئی اسکیم، نوٹیفکیشن، یا اراضی الاٹمنٹ کا عمل بورڈ کے پاس موجود نہیں ہے اور نہ ہی اسے تلنگانہ وقف بورڈ یا حکومت تلنگانہ کے ذریعہ کسی کو اختیار دیا گیا ہے۔ مزید برآں، حکام نے کہا کہ ان کا 'صوفی علما کونسل' یا پمفلٹ میں فراہم کردہ کشن باغ کے ادارے سے قطعی طور پر کوئی تعلق نہیں ہے۔ بورڈ نیعوام کو 15 جولائی تک درخواستیں جمع کرنے والی افواہوں سے خبردار کیا گیا ہے۔ بورڈ نے تصدیق کی ہے کہ یہ مکمل طور پر من گھڑت ہے۔ عہدیداروں نے اس بات پر زور دیا کہ بورڈ کی منظوری کے بعد 'سروے نمبر اور مقام کی بنیاد پر 'زمین کی نشاندہی اور الاٹمنٹ کے دعوے مکمل طور پر غلط اور گمراہ کن ہیں۔ تعلقات عامہ کے افسر نے کہا، "عوام کے اراکین، اماموں، مدن اور وقف اداروں کو سختی سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کوئی بھی ذاتی دستاویزات جیسے کہ آدھار، راشن کارڈ، یا شناختی ثبوت یا مذکورہ سرکلر میں درج پتے پر درخواستیں جمع نہ کریں۔" بورڈ نے متنبہ کیا کہ یہ گھوٹالہ واضح طور پر ذاتی ڈیٹا حاصل کرنے اور غیر مشکوک شہریوں کو دھوکہ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ تلنگانہ وقف بورڈ نے اس واقعہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ فی الحال بدنیتی پر مبنی غلط معلومات کو پھیلانے اور پھیلانے کے ذمہ داروں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

اقلیتوں کے لیے پولیس میں بھرتی کیلئے امتحانات کی مفت کوچنگ کی درخواستیں دینے کا آغاز

حیدرآباد۔ 8/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ مائنارٹیز اسٹڈی سرکل (TGMSC) نے منگل، 7 جولائی کو تلنگانہ ریاستی سطح پر پولیس بھرتی کے آئندہ امتحانات کے لیے اقلیتی امیدواروں سے مفت کوچنگ کی خاطر درخواستیں طلب کرلیں۔ یہ امتحانات سب انسپکٹر اور پولیس کانسٹیبل کی تقرری سے متعلق ہیں۔ ٹی جی ایم سی (TGMC) نے ایک اعلامیے میں بتایا کہ کوچنگ کے دوران جنرل اسٹڈیز، حسابی صلاحیت (Arithmetic Ability) اور استدلالی صلاحیت (Reasoning)، انگریزی) بنیادی سطح جو مرکزی امتحان mains/ کے لیے اہلیت کا معیار ہے (، تیلگو/اردو) بنیادی سطح جو مرکزی امتحان کے لیے اہلیت کا معیار ہے (اور جسمانی فٹنس کی سرگرمیوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ درخواستیں صرف اقلیتوں کے لیے ہیں، جن میں مسلمان، عیسائی، سکھ، جین، پارسی اور بدھ مت کے پیروکار شامل ہیں۔ امیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ متعلقہ بھرتی کے نوٹیفکیشنز میں مقرر کردہ تعلیمی قابلیت کے حامل ہوں۔ درخواست کا عمل منگل، 7 جولائی کو شروع ہوا اور درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ پیر، 13 جولائی ہے۔ کلاسوں کا باقاعدہ آغاز 15 جولائی کو ہوگا۔ اعلامیے کے مطابق، بھرتی کے امتحان کے دونوں زمروں میں نشستیں محدود ہیں؛ اس میں مزید بتایا گیا ہے کہ سب انسپکٹر اور پولیس کانسٹیبل کی کوچنگ کے لیے بالترتیب 50 اور 100 نشستیں مختص کی گئی ہیں۔ انتخاب کا عمل مکمل طور پر تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر میرٹ کے مطابق ہوگا۔ خواہشمند طلبہ مفت کوچنگ کے لیے تلنگانہ مائنارٹیز اسٹڈی سرکل میں رجسٹریشن کروا سکتے ہیں؛ یہ ادارہ نامپلی میں انٹرمیڈیٹ بورڈ کے پیچھے واقع اندرا پریادرشنی ڈگری کالج میں قائم ہے۔ تلنگانہ حکومت نے تلنگانہ اسٹیٹ لیول پولیس ریکروٹمنٹ بورڈ (TSLPRB) کو مختلف محکموں میں براہِ راست بھرتی کے ذریعے خالی اسامیاں پر کرنے کا اختیار دیا ہے۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، جیل خانہ جات و اصلاحی خدمات، اور اسپیشل پروٹیکشن فورس میں مجموعی طور پر 7,437 آسامیاں خالی ہیں۔ ٹی جی پی ایس سی کی آفیشل ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن درخواستیں جمع کروائیں۔ امیدواروں کو مطلوبہ دستاویزات جمع کرانی ہوں گی، جن میں تمام تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں (SSC)، انٹرمیڈیٹ، ڈگری (، آدھار کارڈ کی کاپی اور پاسپورٹ سائز کی دو تصاویر شامل ہیں۔

حکومت سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر کسانوں کے مفاد میں فیصلے لیں

بارش کی کمی کے باوجود گوداوری کا پانی ضائع کرنے کا کانگریس حکومت پر کے ٹی آر کا الزام

حیدرآباد۔ 8/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) بھارت راشٹرا سمیتی (BRS) کے کارگزار صدر کے ٹی راما را (KTR) نے تلنگانہ کی کانگریس حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف ریاست کے کئی اضلاع میں بارش کی شدید کمی ہے اور کسان پانی نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں، گوداوری میں بڑی مقدار میں پانی موجود ہونے کے باوجود اسے استعمال نہیں کیا جارہا۔ کے ٹی آر نے کہا کہ اس وقت تلنگانہ کے بیشتر علاقوں میں کسان بوائی اور دھان کی فصل شروع نہیں کر پارہے ہیں کیونکہ بارش معمول سے کم ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بروقت اقدامات کرے تو گوداوری کا پانی استعمال کر کے کسانوں کو بڑی مشکل سے بچایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ جب میڈی گڈا بیراج (Medigadda barrage) کے پاس سے اتنی بڑی مقدار میں پانی گزر رہا ہے تو کالیشورم لفٹ اریگیشن اسکیم کے ذریعے اس پانی کو کھیتوں تک کیوں نہیں پہنچایا جارہا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس مقصد کے لیے کئی پلی پمپ ہاؤس کو فوری طور پر چلایا جانا چاہیے تاکہ کسانوں کو آبپاشی کے لیے پانی مل سکے۔ کے ٹی آر نے کہا کہ اس سال بارش میں کمی اور ایل نینو (El Nio) کے اثرات کے باعث زرعی شعبہ پہلے ہی متاثر ہے، لیکن حکومت اس مسئلے کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے خاموش ہے۔ ان کے مطابق کسانوں کی مشکلات مسلسل بڑھ رہی ہیں، مگر حکومت ان کی مدد کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کر رہی۔ انہوں نے وزیرِ اعلی اے ریونت ریڈی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت سیاسی اختلافات کی وجہ سے کالیشورم لفٹ اریگیشن اسکیم سے فائدہ نہیں اٹھا رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت صرف اس لیے اس منصوبے کو استعمال نہیں کرنا چاہتی کیونکہ یہ آبی پروجکٹ سابق بی آر ایس حکومت کے دور میں بنایا گیا تھا۔ کے ٹی آر نے کہا کہ کالیشورم منصوبہ خاص طور پر ایسے حالات کے لیے تیار کیا گیا تھا، بارش کے پانی کی کمی ہونے پر گوداوری کا پانی استعمال کیا جائے۔ اس منصوبے کا مقصد یہی تھا کہ اضافی پانی کو محفوظ کر کے خشک علاقوں تک پہنچایا جائے تاکہ کسانوں کو پانی کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر کسانوں کے مفاد میں فوری فیصلے کرے اور گوداوری کے دستیاب پانی کو ضائع ہونے سے بچائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر پانی بروقت استعمال نہ کیا گیا تو کسانوں کی فصلیں متاثر ہوں گی اور انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا۔ کے ٹی آر نے تلنگانہ کے کسانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ حکومت سے سوال کریں کہ جب پانی موجود ہے تو اسے زراعت کے لیے کیوں استعمال نہیں کیا جارہا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی دشمنی کی قیمت کسانوں کو نہیں چکانی چاہیے اور حکومت کو فوری طور پر آبپاشی کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔

آسٹریلیا میں مقیم بھارتی برادری کو وزیرِ اعظم مودی کے دورے سے دوطرفہ تعلقات کے مزید مستحکم ہونے کی امید

میلبورن (آسٹریلیا)۔ 8 جولائی (ایم این این) وزیرِ اعظم نریندر مودی کے آسٹریلیا میں طے شدہ مصروفیات سے قبل وہاں مقیم بھارتی برادری اور مختلف سماجی رہنماوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ان کا یہ دورہ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرے گا، تجارتی مواقع کو فروغ دے گا اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط کو نئی جہت عطا کرے گا۔ میلبورن میں واقع گیلارڈ انڈین ریسٹورنٹ کے مالک شیوراج سنگھ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیرِ اعظم مودی کا دورہ ہندوستان اور آسٹریلیا کے تعلقات کے لیے انتہائی مثبت ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں یقین ہے کہ وزیرِ اعظم مودی کا یہ دورہ تجارت سمیت دوطرفہ تعلقات کے تمام شعبوں میں نمایاں پیش رفت کا باعث بنے گا۔ ہم اس کے لیے پرامید ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ آسٹریلیا میں بھارتی کھانوں اور ثقافت کی مقبولیت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ان کے مطابق بیرونِ ملک رہتے ہوئے یہ بات واضح طور پر محسوس ہوتی ہے کہ وزیرِ اعظم مودی کے دورِ حکومت میں عالمی سطح پر ہندوستان کا وقار مزید بلند ہوا ہے۔ اے آئی ایس وی کی صدر انو خانیجو میک فرسن نے کہا کہ وزیرِ اعظم مودی کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مزید گہرا کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا، یہ وزیرِ اعظم مودی کا آسٹریلیا کا تیسرا دورہ ہے، جو یقیناً دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ہوتے تعلقات کی علامت ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے تجارت، سرمایہ کاری اور باہمی دوستی کے نئے دروازے کھلیں گے۔" انہوں نے مزید بتایا کہ وزیرِ اعظم اپنے دورے کے دوران سی ای او فورم اور مختلف کمپنیوں کے نمائندوں سے بھی ملاقات کریں گے، جو آنے والے برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان معاشی تعاون کا مضبوط پل ثابت ہوسکتی ہے۔ انو میک فرسن کے مطابق ہندوستان اور آسٹریلیا ایک دوسرے کی صلاحیتوں کی تکمیل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کے پاس وسیع پیداواری صلاحیت اور مینوفیکچرنگ کا مضبوط ڈھانچہ موجود ہے، جبکہ آسٹریلیا ڈیزائن، تحقیق اور دانشورانہ املاک کے شعبوں میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کو بہت کچھ دے سکتے ہیں۔" تعلیم اور فنونِ لطیفہ سے وابستہ مدھوکھنہ نے بھی وزیرِ اعظم مودی کے دورے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دوروں سے آسٹریلیا میں بھارتی برادری کا وقار بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا، 2014" میں وزیرِ اعظم مودی کے دورے پر بھی ہمیں بے حد خوشی ہوئی تھی۔ ان کے ہر دورے کے بعد یہاں بھارتی برادری کو زیادہ احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔"

وزیرِ اعظم مودی عالمی ریاستی اعزازات حاصل کرنیوالے نمایاں رہنماوں میں شامل

جکارتہ نئی دہلی۔ 8 جولائی۔ ایم این این۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی کو انڈونیشیا کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز بنتانگ آدی پورنا سے نوازے جانے کے بعد وہ غیر ملکی ریاستی اعزازات حاصل کرنے والے دنیا کے نمایاں موجودہ رہنماوں میں شمار کیے جارہے ہیں۔ انڈونیشیا کی جانب سے یہ اعزاز دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک تعلقات اور وزیرِ اعظم مودی کے کردار کے اعتراف میں دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق وزیرِ اعظم مودی کو اب تک کم از کم 35 غیر ملکی ریاستی اعزازات مل چکے ہیں، جو کسی بھی بھارتی وزیرِ اعظم کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہیں۔ صرف 2026 کے دوران ہی انہیں سلوواکیہ، ناروے، اسرائیل، سیشلز اور انڈونیشیا سمیت مختلف ممالک کی جانب سے چھ اعلیٰ اعزازات سے نوازا جاچکا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ایسے اعزازات صرف سفارتی روایات کا حصہ نہیں ہوتے بلکہ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور باہمی اعتماد کے اظہار کی علامت بھی سمجھے جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈونیشیا کی جانب سے یہ اعزاز دونوں ممالک کے درمیان دفاع، تجارت، معدنیات، بحری سلامتی اور انڈو پیسیفک تعاون میں تیزی سے بڑھتی شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیرِ اعظم مودی نے اعزاز وصول کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کی ذات کا نہیں بلکہ 140 کروڑ بھارتی عوام کا ہے اور اسے بھارت اور انڈونیشیا کے دیرینہ تعلقات اور دوستی کے نام منسوب کیا۔

جعلی سرٹیفکیٹ کے کاروبار میں ملوث ملزم گرفتار

حیدرآباد۔ 8/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) میر چوک میں جعلی تعلیمی اسناد رکھنے کے الزام میں ایک 38 سالہ شخص کو گرفتار کرلیا گیا اور پولیس نے ایسی 15 جعلی دستاویزات قبضے میں لے لیں۔ قابلِ اعتماد اطلاع ملنے پر پولیس نے چہارشنبہ، 8 جولائی کو چندرائن گٹہ کے رہائشی عبدالرشید خان کو اعتبار چوک سے گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے دوران ایک موبائل فون بھی قبضے میں لیا گیا۔ تفتیش سے انکشاف ہوا کہ ملزم مبینہ طور پر بیرونِ ملک ملازمت کے خواہشمند افراد کو جعلی تعلیمی اسناد فروخت کرنے کا ایک نیٹ ورک چلاتا تھا اور اس کے ذریعے غیر قانونی مالی فوائد حاصل کرتا تھا۔ اس سلسلے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اس کارروائی میں ملوث باقی مفرور ملزمان کا سراغ لگانے اور انہیں گرفتار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

جنیوا میں اقوامِ متحدہ کے عالمی مکالمے میں بھارت کا انسان دوست اور جامع اے آئی گورننس پر زور

جنیوا۔ 8 جولائی۔ ایم این این۔ جنیوا میں منعقد ہونے والے اقوامِ متحدہ کے پہلے گلوبل ڈائیلاگ آن اے آئی گورننس سے خطاب کرتے ہوئے بھارت نے مصنوعی ذہانت کے لیے ایک انسان دوست، جامع اور قابلِ اعتماد عالمی نظام تشکیل دینے پر زور دیا۔ وزیرِ مملکت برائے خارجہ کرتی وردھن سنگھ نے کہا کہ اے آئی گورننس کو موثر انسانی نگرانی، انسانی حقوق کے احترام اور بین الاقوامی تعاون پر مبنی ہونا چاہیے، جبکہ ترقی پذیر ممالک کو بھی اس کے مستقبل کی تشکیل میں مساوی کردار ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت صرف ایک نئی ٹیکنالوجی نہیں بلکہ ایک ایسی تبدیلی لانے والی قوت ہے جس کے ذمہ دارانہ استعمال کے لیے عالمی اتفاقِ رائے ضروری ہے۔ ان کے مطابق اے آئی کے فوائد سب تک پہنچانے اور گلوبل ساوتھ کی استعداد بڑھانے کے لیے صلاحیت سازی پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔

تیل کی قیمتوں میں کمی کے بعد عالمی سرمایہ کاروں کی بھارتی مارکیٹ میں دلچسپی دوبارہ بڑھنے لگی

ممبئی۔ 8 جولائی (ایم این این) عالمی سرمایہ کاری ادارے ایک بار پھر بھارتی مالیاتی منڈیوں کی جانب متوجہ ہورہے ہیں کیونکہ خام تیل کی قیمتوں میں حالیہ نرمی، مالیاتی استحکام اور روپے پر دباو میں کمی نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بہتر بنایا ہے۔ گزشتہ کئی ماہ کے دوران مصنوعی ذہانت سے وابستہ عالمی سرمایہ کاری کے رجحان اور مشرق وسطی کی کشیدگی کے باعث بھارت نسبتاً سرمایہ کاروں کی ترجیحات سے باہر ہو گیا تھا، تاہم اب صورتحال تبدیل ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی سرمایہ کاروں سے حالیہ ملاقاتوں کے بعد سٹی گروپ نے کہا ہے کہ بھارت کے حوالے سے سرمایہ کاروں کی دلچسپی دوبارہ بڑھ رہی ہے۔ اسی طرح گولڈ مین ساکس نے بھارتی مارکیٹ کے بارے میں اپنا موقف زیادہ مثبت کرلیا ہے، جبکہ بارکلیز کا کہنا ہے کہ دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی بڑی معیشت میں سرمایہ کاری کے امکانات دوبارہ مضبوط ہوتے جارہے ہیں۔

وینزویلا نے زلزلہ امداد کے لیے ہندوستان کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی۔ 8 جولائی (ایم این این) وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے وینزویلا کا 24 جون کے دوہرے زلزلے کے بعد ہندوستان کی انسانی امداد کو تسلیم کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ امدادی مشن دونوں ممالک کے درمیان پائیدار دوستی کی عکاسی کرتا ہے۔ آپریشن امستاڈ کے ذریعے وینزویلا کے عوام کی خدمت کرنا اعزاز کی بات ہے، جو ہمارے دونوں ممالک کے درمیان پائیدار دوستی کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ ردعمل وینزویلا کی وزارت خارجہ کی جانب سے منگل کو 'وینزویلا انڈین ریسکیورز کا ان کی مدد کیلئے شکریہ' کے عنوان سے ایک پریس ریلیز جاری کرنے کے بعد سامنے آیا، جس میں زلزلے کے بعد ہندوستان کی امدادی اور طبی ٹیم کا شکریہ ادا کیا گیا۔ وزارت نے کہا، "وینزویلا کی بولیویریا حکومت نے اس منگل کو جمہوریہ ہند کی فوج کے 41 ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکس کو الوداع کیا، جو 27 جون کو بین الاقوامی بریگیڈ کے حصے کے طور پر پہنچے تھے جو جنوبی امریکی ملک کو 24 جون کے دوہرے زلزلے کے بعد موصول ہوئے تھے۔

نیوزی لینڈ میں وزیرِ اعظم نریندر مودی کے تاریخی دورے کی تیاریاں

ویلنگٹن۔ 8 جولائی (ایم این این) بھارتی وزیرِ اعظم نریندر مودی کے نیوزی لینڈ کے تاریخی دورے سے قبل وہاں کی حکومت نے غیر معمولی سکیورٹی انتظامات کیے ہیں۔ یہ تقریباً 40 برس بعد کسی بھارتی وزیرِ اعظم کا نیوزی لینڈ کا پہلا دورہ ہوگا، جس کے لیے مسلح سفارتی تحفظ فراہم کرنے والے افسران، خصوصی تفتیشی ٹیمیں اور حساس مقامات کی نگرانی کرنے والے ماہر اہلکار تعینات کیے جارہے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے وزیرِ اعظم کرسٹوفر لکسن نے اس دورے کو ایک تاریخی موقع قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، سمندری سلامتی، تعلیم، ٹیکنالوجی، سیاحت، کھیل اور علاقائی و عالمی امور پر تفصیلی بات چیت ہوگی۔

فلائٹ منسوخ ہونے سے ایم ایل اے و ایم ایل سی (AIMIM) ایران روانہ نہ ہوسکا

شہید آیت اللہ سید علی خامنہ ای کیلئے دعائے مغفرت

حیدرآباد۔ / 8 جولائی (رپورٹر باقر علی) صدر مجلس اتحاد المسلمین جناب اسد الدین اویسی کی ہدایت پر رکن اسمبلی حلقہ چارمینار جناب میر ذوالفقار علی اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے رکنِ قانون ساز کونسل (AIMIM) جناب مرزا ریاض الحسن آفندی، رہبرِ انقلابِ اسلامی شہید حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی تشیعِ جنازہ میں شرکت کے لیے ایران روانہ ہونیوالے تھے تاہم اچانک پرواز منسوخ ہوجانے کے باعث وہ سفر نہ کرسکے۔ اس سلسلے میں نمائندہ صدائے حسینی نے ایم ایل اے جناب میر ذوالفقار علی اور ایم ایل سی جناب مرزا ریاض الحسن آفندی سے گفتگو کی۔ دونوں قائدین نے گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس بات کا بے حد دکھ ہے کہ وہ اس تاریخی اور غم انگیز موقع پر ایران پہنچ کر تشیعِ جنازہ میں شرکت نہ کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی شہید رہبرِ انقلابِ اسلامی حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام عطا فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور انکی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشے۔ دنیا بھر سے لاکھوں عقیدت مندوں اور شخصیات کی جانب سے تشیعِ جنازہ میں شرکت کی بے مثال خواہش اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ شہید آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو عالم اسلام میں غیر معمولی احترام، عقیدت اور مقبولیت حاصل ہیں اور تشیعِ جنازہ میں کس طرح لوگ شرکت کے مشتاق تھے۔

VOICE Sada-E-Hussaini
SUPPORT US
Be A Part Of Sada E Hussaini
: 9246500619

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹرپرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔